تفسیر سورۃ الاخلاص

مولف:......

احسان اللہ قادری

سورۃ کا نام احد، بلکہ احد اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت ہے

(تفسیر الخازن)

سورۃ الاخلاص کے فائدے:......

(۱)...... جو اس کی قرات میں مشغول رہتا ہے وہ اللہ کے ساتھ مشغول رہتا ہے اور ماسوی اللہ سے اعراض کر لیتا ہے

(تفسیر الخازن)

سورۃ الاخلاص مختصر ہے مگر:......

(۱)...... وهي متضمنة لتنزيه الله تعالى، وبراءته، عن كل ما لا يليق به لأنها مع قصرها جامعة لصفات الأحدية والصمدانية، والفردانية، وعدم النظير

یہ سورۃ اللہ تعالیٰ کی تنزیہ اور ہر وہ جو اس کے لائق نہیں اس سے براءت کو متضمن ہے، باجود اس کے یہ انتہائی چھوٹی سورۃ ہے مگر یہ صفات احدیت، صمدیت، اور فردانیت، اور عدم نظیر کی جامع ہے

سورۃ الاخلاص کے فضائل:......

(۱)...... قال رسول الله صلى الله عليه وسلم :والذي نفسي بيده إنها لتعدل ثلث القرآن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:-اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، یہ قرآن کے تیسرے حصہ کے برابر ہے

(تفسیر الخازن)

(۲)...... قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لأصحابه :أيعجز أحدكم أن يقرأ ثلث القرآن في ليلة فشق ذلك عليهم فقالوا :أينا يطيق ذلك يا رسول الله فقال :قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ ثلث القرآن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام سے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایک ہی رات میں قرآن کے ایک تہائی حصہ کو پڑھ سکتا ہے، صحابہ کرام کو یہ بات دشوار معلوم ہوئی، تو انھوں نے عرض کی یا رسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم) ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

مقدمۃ

سورۃ الاخلاص تقریبا ہر مسلمان ہی کو یاد ہے، تو سوچا کہ کیوں نہ اس ہی کے متعلق کچھ معلومات جمع کی جائیں ،تا کہ انھیں معلوم ہو، کہ ان کے سینے میں کیا محفوظ ہے، اللہ تعالی اسے تمام مسلمانوں کے لیے نفع بخش بنائے

طالب الدعا احسان اللہ قادری (غلام نبی ﷺ)

تفسیر سورۃ الاخلاص

سورۃ الاخلاص:.......

(ا)...... یہ سورت مکی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ مدنی ہے، اس کی چار آیات ہیں، 47 حروف اور 15 کلمے ہیں

(تفسیر الخازن)

سورۃ الاخلاص کی وجہ تسمیہ:.......

(ا)...... کیونکہ یہ خالص اللہ تعالی کے صفات کے بارے میں ہے یا اس لیے کہ اس کا قاری اللہ تعالی کے لیے توحید کو خالص کر لیتا ہے

(تفسیر الخازن)

سورۃ الاخلاص کا سبب نزول:.......

(ا)......أن المشركين قالوا لرسول الله صلّى الله عليه وسلّم انسب لنا ربک، فأنزل الله قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ والصّمد الذى لم يلد، ولم يولد لأنه ليس شيء يولد إلا سيموت، وليس شيء يموت إلا سيورث، وإن الله لا يموت ولا يورث، ولم يكن له كفوا أحد .قال لم يكن له شبيه، ولا عديل، وليس كمثله شيء

مشرکین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا: اپنے رب کا نسب بیان کریں، تو اللہ تعالی نے قل ھو اللہ احد، اللہ الصمد نازل فرمائی جو لم یلد ہے اور لم یولد ہے کیونکہ جو بھی پیدا کیا جائے گا وہ عنقریب اسے موت آئے گی، اور جسے بھی موت آئے تو اس کا وارث بنتا ہے، اور بیشک اللہ تعالی کو موت نہیں آئے گی اور نہ ہی اس کا کوئی وارث ہے، اس کا کوئی ہم پلہ نہیں ہے، یعنی اس کی کوئی شبیہ نہیں نہ ہی اس کے کوئی برابر ہے، اس کی

اَللّٰهُ الصَّمَدُ یہ سورۃ ثلث قرآن ہے

(تفسیر الخازن)

(۳)......ان النبی صلی الله علیه وسلم قال إن الله جزأ القرآن ثلاثة أجزاء ، فجعل قل هو الله أحد جزءا من القرآن

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے قرآن کو تین اجزاء میں تقسیم فرمایا، پھر قل ھو اللہ احد کو قرآن کریم کا ایک جزء بنادیا

(۳)......عن ابی هریرة قال: خرج علینا رسول الله صلی الله علیه وسلم فقال اقرا علیکم ثلث القرآن، فقرا قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ حتی ختمها

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: میں تم پر ایک تہائی قرآن کی تلاوت کرتا ہوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قل ھو اللہ احد، اللہ الصمد، اختتام تک تلاوت فرمائی

وضاحت:......

وقال الشیخ محیی الدین النووی رحمه الله، قیل معناه إن القرآن علی ثلاثة انحاء، قصص، واحکام وصفات الله تعالی، وقل هو الله أحد متضمنة للصفات، فهی ثلث القرآن، وجزء من ثلاثة أجزاء

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس کا معنی یہ ہے کہ قرآن کریم میں تین اقسام آیات ہیں،

(۱)......واقعات، (۲)......احکام (۳)......اللہ تعالیٰ کی صفات اور قل ھو اللہ احد یہ اللہ تعالیٰ کی صفات کو متضمن ہے، یہ ثلث قرآن ہے اور اس کے تین اجزاء میں سے ایک حصہ ہے

(تفسیر الخازن)

(۵)......قال ﷺ: من قرأ کل یوم مائتی مرة قل هو الله أحد محیت عنه ذنوب خمسین سنة إلا أن یکون علیه دین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے دن میں دو سو مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھی اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کردیے جائیں گے سوائے قرض کے

،وورہم احد، بلکہ احد اللہ تعالی کی صفات میں سے ایک صفت ہے

(تفسیر الخازن)

سورۃ الاخلاص کے فائدے:......

(۱)......جو اس کی قرات میں مشغول رہتا ہے وہ اللہ کے ساتھ مشغول رہتا ہے اور ماسوی اللہ سے اعراض کر لیتا ہے

(تفسیر الخازن)

سورۃ الاخلاص مختصر ہے مگر:......

(۱)......وهی متضمنة تنزيه الله تعالى، وبراءته، عن كل ما لا يليق به لأنها مع قصرها جامعة لصفات الأحدية والصّمدانية، والفردانية، وعدم النّظير

یہ سورۃ اللہ تعالی کی تنزیہ اور ہر وہ جو اس کے لائق نہیں اس سے براءت کو متضمن ہے، باجود اس کے یہ انتہائی چھوٹی سورۃ ہے مگر یہ صفات احدیت،صمدیت، اور فردانیت، اور عدم نظیر کی جامع ہے

سورۃ الاخلاص کے فضائل:......

(۱)......قال رسول الله صلّى الله عليه وسلّم :والذی نفسی بيده إنها لتعدل ثلث القرآن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، یہ قرآن کے تیسرے حصہ کے برابر ہے

(تفسیر الخازن)

(۲)......قال رسول الله صلّى الله عليه وسلّم لأصحابه :أيعجز أحدكم أن يقرأ ثلث القرآن فی ليلة فشق ذلک عليهم فقالوا :أينا يطيق ذلک يا رسول الله فقال :قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ ثلث القرآن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام سے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایک ہی رات میں قرآن کے ایک تہائی حصہ کو پڑھ سکتا ہے، صحابہ کرام کو یہ بات دشوار معلوم ہوئی، تو انھوں نے عرض کی یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم) ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

اللّٰهُ الصَّمَدُ یہ سورۃ ثلث قرآن ہے

(تفسیر الخازن)

(۳)......أن النبی صلّی الله علیه وسلّم قال إن الله جزأ القرآن ثلاثة أجزاء ، فجعل قل هو الله أحد جزء ا من القرآن

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالی نے قرآن کو تین اجزاء میں تقسیم فرمایا، پھر قل ھو اللہ احد کو قرآن کریم کا ایک جزء بنادیا

(۴)......عن أبی هریرة قال: خرج علینا رسول الله صلّی الله علیه وسلّم فقال أقرأ علیکم ثلث القرآن، فقرأ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ، حتی ختمها

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا : میں تم پر ایک تہائی قرآن کی تلاوت کرتا ہوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قل ھو اللہ احد، اللہ الصمد ،اختتام تک تلاوت فرمائی

وضاحت:......

وقال الشّیخ محیی الدین النّووی رحمه الله، قیل معناه إن القرآن علی ثلاثة أنحاء قصص، وأحکام وصفات الله تعالی، وقل هو الله أحد متضمنة للصفات، فهی ثلث القرآن، وجزء من ثلاثة أجزاء

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس کا معنی یہ ہے کہ قرآن کریم میں تین اقسام آیات ہیں،

(۱)......واقعات ،(۲)......احکام (۳)......اللہ تعالی کی صفات اور قل ھو اللہ احد یہ اللہ تعالی کی صفات کو متضمن ہے، یہ ثلث قرآن ہے اور اس کے تین اجزاء میں سے ایک حصہ ہے

(تفسیر الخازن)

(۵)......قال ﷺ :من قرأ کل یوم مائتی مرة قل هو الله أحد، محیت عنه ذنوب خمسین سنة إلا أن یکون علیه دین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے دن میں دوسو مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھی اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کردیے جائیں گے،سوائے قرض کے

اللّٰہُ الصَّمَدُ یہ سورۃ ثلث قرآن ہے

(تفسیر الخازن)

(۳)......ان النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم قال إن اللہ جزأ القرآن ثلاثۃ أجزاء ، فجعل قل هو اللہ أحد جزءا من القرآن

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے قرآن کو تین اجزاء میں تقسیم فرمایا، پھر قل ھو اللہ احد کو قرآن کریم کا ایک جزء بنادیا

(۴)......عن أبی هريرة قال: خرج علينا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم فقال أقرأ عليكم ثلث القرآن، فقرأ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ حتی ختمها

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: میں تم پر ایک تہائی قرآن کی تلاوت کرتا ہوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قل ھو اللہ احد، اللہ الصمد، الاختتام تک تلاوت فرمائی

وضاحت:......

وقال الشيخ محيي الدين النووي رحمه اللہ، قيل معناه إن القرآن على ثلاثة انحاء، قصص، واحكام وصفات اللہ تعالى، وقل هو اللہ احد متضمنة للصفات، فهي ثلث القرآن، وجزء من ثلاثة أجزاء

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس کا معنی یہ ہے کہ قرآن کریم میں تین اقسام آیات ہیں،

(۱)......واقعات، (۲)......احکام (۳)......اللہ تعالیٰ کی صفات اور قل ھو اللہ احد یہ اللہ تعالیٰ کی صفات کو متضمن ہے، یہ ثلث قرآن ہے اور اس کے تین اجزاء میں سے ایک حصہ ہے

(تفسیر الخازن)

(۵)......قال ﷺ: من قرأ كل يوم مائتی مرة قل هو اللہ أحد محيت عنه ذنوب خمسين سنة إلا أن يكون عليه دين

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے دن میں دو سو مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھی اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے سوائے قرض کے

بدو رہم احد، بلکہ احد اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت ہے

(تفسیر الخازن)

سورۃ الاخلاص کے فائدے:......

(۱)...... جو اس کی قرات میں مشغول رہتا ہے وہ اللہ کے ساتھ مشغول رہتا ہے اور ماسوی اللہ سے اعراض کر لیتا

ہے

(تفسیر الخازن)

سورۃ الاخلاص مختصر ہے مگر:......

(۱)...... وهي متضمنة لتنزيه الله تعالى، وبراءته عن كل ما لا يليق به لأنها مع قصرها

جامعة لصفات الأحدية والصمدانية، والفردانية، وعدم النظير

یہ سورۃ اللہ تعالیٰ کی تنزیہ اور ہر وہ جو اس کے لائق نہیں اس سے براءت کو متضمن ہے، باجود اس کے یہ انتہائی

چھوٹی سورۃ ہے مگر یہ صفات احدیت، صمدیت، اور فردانیت، اور عدم نظیر کی جامع ہے

سورۃ الاخلاص کے فضائل:......

(۱)...... قال رسول الله صلّى الله عليه وسلّم: والذي نفسي بيده إنها لتعدل ثلث القرآن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، یہ قرآن

کے تیسرے حصہ کے برابر ہے

(تفسیر الخازن)

(۲)...... قال رسول الله صلّى الله عليه وسلّم لأصحابه: أيعجز أحدكم أن يقرأ ثلث

القرآن في ليلة فشق ذلك عليهم فقالوا: أينا يطيق ذلك يا رسول الله فقال: قُلْ هُوَ اللّٰهُ

أَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ ثلث القرآن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام سے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایک ہی رات میں قرآن کے

ایک تہائی حصہ کو پڑھ سکتا ہے، صحابہ کرام کو یہ بات دشوار معلوم ہوئی، تو انھوں نے عرض کی یا رسول اللہ (صلی

اللہ علیک وسلم) ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

جس کی طرح تم ہمیں بلاتے ہو، تو یہ سورۃ نازل ہوئی

(تفسیر بیضاوی)

لفظ اللہ:.......

(۱)......یہ اسم خبر دینے کے لیے اس لیے اختیار کیا کیونکہ یہ تمام صفات کمال کا جامع ہے
کیونکہ لفظ اللہ تمام صفات جلال و جمال کو جامع ہے بلکہ تمام اسمائے حسنی کے معانی کا جامع ہے

(نظم الدرر)

لفظ احد:.......

لفظ واحد اور احد میں بیان کیے گئے فرق:.......

(۱)......**والفرق بين الواحد، والأحد أن الواحد يدخل في الأحد، ولا ينعكس**
واحد اور احد میں فرق یہ ہے کہ واحد احد میں داخل ہوتا ہے اس کا عکس نہیں ہوتا

(تفسیر الخازن)

(۲)......**وقيل إن الواحد يستعمل في الإثبات والأحد في النفي تقول في الإثبات رأيت رجلا واحدا، وفي النفي ما رأيت أحدا، فتفيد العموم**
یہ بھی کہا گیا ہے کہ واحد اثبات میں استعمال کیا جاتا ہے اور احد نفی میں استعمال کیا جاتا ہے، جیسے کے اثبات میں آپ کہتے ہیں جیسے رایت رجلا واحدا اور نفی میں ما رایت احدا عموم کا فائدہ دیتا ہے

(تفسیر الخازن)

اَللّٰہُ الصَّمَدُ:.......

(۱)......**قال ابن عباس :الصمد الذي لا جوف له وبه قال جماعة من المفسرين**
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں صمد وہ ہے جس کا پیٹ نہ ہو اسی قول کو مفسرین کی بڑی تعداد نے بھی بیان کیا

(تفسیر الخازن)

(۲)......الصمد بمعنی مفعول (صمد بمعنی مصمود) ہے یعنی جس کا قصد کیا جائے

اَللّٰہُ الصَّمَدُ یہ سورۃ ثلث قرآن ہے

(تفسیر الخازن)

(۳)......ان النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم قال إن اللہ جزأ القرآن ثلاثۃ أجزاء، فجعل قل ھو اللہ أحد جزءا من القرآن

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے قرآن کو تین اجزاء میں تقسیم فرمایا، پھر قل ھو اللہ احد کو قرآن کریم کا ایک جزء بنا دیا

(۴)......عن أبی ھریرۃ قال: خرج علینا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم فقال أقرأ علیکم ثلث القرآن، فقرأ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ أَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ، حتی ختمھا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: میں تم پر ایک تہائی قرآن کی تلاوت کرتا ہوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قل ھو اللہ احد، اللہ الصمد، اختتام تک تلاوت فرمائی

وضاحت:......

وقال الشیخ محیی الدین النووی رحمہ اللہ، قیل معناہ إن القرآن علی ثلاثۃ أنحاء، قصص، وأحکام وصفات اللہ تعالیٰ، وقل ھو اللہ أحد متضمنۃ للصفات، فھی ثلث القرآن، وجزء من ثلاثۃ أجزاء

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس کا معنی یہ ہے کہ قرآن کریم میں تین اقسام آیات ہیں،

(۱)......واقعات، (۲)......احکام (۳)......اللہ تعالیٰ کی صفات اور قل ھو اللہ احد یہ اللہ تعالیٰ کی صفات کو متضمن ہے، یہ ثلث قرآن ہے اور اس کے تین اجزاء میں سے ایک حصہ ہے

(تفسیر الخازن)

(۵)......قال ﷺ: من قرأ کل یوم مائتی مرۃ قل ھو اللہ أحد محیت عنہ ذنوب خمسین سنۃ إلا أن یکون علیہ دین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے دن میں دو سو مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھی اس کے پچاس سال کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے سوائے قرض کے